السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کا خاوند فوت ہوگیا اور اسے ساڑھے چار ماہ کے بعد اس کا علم ہوا۔ کیا وہ عدت گزارے گی یا اس کی عدت پوری ہوچکی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عدت وفات اور عدت طلاق کی ابتدا نفس جدائی سے ہے۔ پس اگر ہم فرض کریں کہ ایک عورت کو ساڑھے چار ماہ کے بعد اپنے خاوند کی موت کا پتا چلا جیسا کہ سائل نے ذکر کیا ہے تو اس پر عدت نہیں ہے کیونکہ عدت کی ابتدا جدائی کے دن سے ہے، اسی طرح مثلاً اگر اسے معلوم ہوا کہ اس کا خاوند دو مہینے ہوئے فوت ہوچکا ہے تو وہ دو مہینے دس دن عدت گزارے گی۔

اسی طرح کسی عورت کو اس کے خاوند نے طلاق دے دی جب کہ وہ اس سے غائب تھا، اور عورت کو اس طلاق کا اس وقت علم ہوا جب اس کو تین ماہواریاں آچکی تھیں تو اس کی عدت ختم ہوگئی، اور وہ فوراً شادی کرسکتی ہے (کیونکہ عدت کی ابتدا موت وغیرہ کے ذریعے ہونے والی جدائی سے شمار ہوگی۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر 511

محدث فتویٰ